

اِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ لِكُفْرَانٍ لِّشِرْكِهِ وَ لَغَفْوًا مَا دُوْدَ الَّذِي لَمْ يَشَاءَ

تحقیق اللہ شریک نہیں مانتا اور مانتے ہوئے کو کفر مانتا ہے جس کے لیے جہنم ہے

اللہ تعالیٰ کہ یہ رسالہ برکت و نصیحت کفریات کا کلام نافرجام جو اکثر عوام سے سنا دیتے ہیں

وردہ ہو گئے ہیں کفر و اسلام سے ناواقف ہیں جیسا کہ ان کلمات کا علم و خیانت کا

و اس کے شیخ اسلام میں روزی میں گئے سے خیانت پاؤں گئے خداوند کریم اور کو نصیحت دیتے



از انفس جلوی قلام فادہ صاحب عفی عنہ

نشر پیش کشی کریم بخش نقشبندیہ علیہ و با اتفاق و اجازت انجمن خفیه
مسجد بیگم شاہی لاہور ۱۲۰۱ھ ۱۲۰۱ھ

معدن الحکمت کتبیں لکھو میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حد و صلوٰۃ کے بعد یہ چند ضروری کلمات جنکی
آگاہی ہر عامی مسلم پر فرض ہے برائے افع عوام
مرفوم ہوئے کہ عقاید کا رسالہ بعدہ شائع ہوئیگا *

کلمات کفر متعلق ایمان اسلام

(۱) جو اپنے ایمان میں شک کے ساتھ کہے انشاء اللہ میں سے ہوں۔
تو وہ کافر ہے۔ مگر جب ملو اسکی یہ ہو کہ شک میں مرتے وقت ایمان
لیھاؤں یا نہ لیھاؤں تو وہ کافر نہیں ہوتا۔ (۲) قرآن کو مخلوق
کہنا کفر ہے (۳) ایمان کو مخلوق کہنا کفر ہے (۴) جو کہ ایمان
کو کفر ایک ہے۔ وہ کافر ہے۔ (۵) جو ایمان پر راضی نہ ہوئے۔ وہ
کافر ہے (۶) جو کفر پر راضی ہوئے وہ کافر ہے (۷) جو دوسرے
کفر پر راضی ہوئے۔ اس میں اختلاف ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی صفات
میں کہے کہ جو الٰہی حق نیچا دے کے نہیں۔ تو کافر ہے۔ اگر وہ
دوسرے کفر پر راضی ہے۔ کہ وہ دوسرے مذہب مقلد ہوئے۔ تو کفر
نہیں (۸) جو کہے کہ میں صفت اسلام کی نہیں جانتا۔ تو وہ کافر ہے
شمس الابرار جلوانی سے فرمایا ہے کہ ایسا آدمی کافر ہے۔ اور اس کا

خاندان روزہ و نکاح پر جائز نہیں۔ اور اولاد اسکی اولاد وراثت کی ہے
جب تک کوئی بیورغ کو پہنچے۔ اور اسلام سے ناواقف ہو۔ اور کسی دین
کو نہ جانے۔ اور نہ وصف کلمہ اور متفقہ نہ ہو۔ تو وہ کافر ہے یعنی
دل سے توحید خدا کی نہ کرے۔ اور زبان سے بھی کہتا
نہ پڑھے تو وہ کافر ہے اور غیر مسلم جب بالغہ بالغ ہو جائے
اور اسلام کو نہیں جانتی۔ تو نہ تعریف اسلام کی کر سکتی ہے۔ اور
بے ہوش بھی نہیں۔ تو یہ زوج سے بائن ہو جاوے گی۔ فتادی نسفی
میں ہے کہ اگر کسی عورت کو کہا کہ تو توحید جانتی ہے بولے نہیں
جانتی۔ اگر ارادہ اس کا یہ ہے کہ جیسے لوگ کے کتب میں جانتے
ہے پڑھتے ہیں ویسا نہیں جانتی تو مسلمان ہے۔ اگر جلد سے کہ
وصایت خدا کی نہیں جانتی پس وہ کافر ہے۔ اور نکاح اس کا
صحیح نہیں۔ حماد ابی الحنفی رحمۃ اللہ سے راوی ہے کہ جو مر اور خالق
کو نہیں جانتا۔ اور نہ یہ جانتا ہے۔ کہ خدا کا بنا ہوا بہشت و دوزخ
ہے۔ اور نہ جانتے ظلم حرام ہے۔ تو وہ مومن نہیں۔ ۱۲ محیط اور کوئی
وصیت کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ مسلمان را انکار باید کرد تو وہ کافر
ہو جاوے گا۔ ایک نے دوسرے کو کہا مسلمان پیر اس کو کہا
نفست یرتو۔ ویر مسلمان تو تو کافر ہو جائے گا۔ کذا فی الخلاصہ نصرانی
اسلام لایا اور یاب اس کا مر گیا بولا کہ میں اسلام نہ لانا میں قہر
تا کہ مال باپ کا نہ لیتا۔ کافر ہو جائیگا۔ کذا فی فصول عماد نصرانی
مسلم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ مجھے پر اسلام پیش کر کہ میں اسلاموں
تیرے پاس۔ پس اس نے کہا۔ کہ فلاں عالم تمہے پاس جاوے گا وہ
مجھے پر اسلام پیش کرے۔ پس اس کے پاس اسلام لانا میں اختلاف

ہے باوجود حضرت نے کہا کہ وہ کافر ہو گا۔ کہ انی قیامت ہی قاضی خان۔
کوئی کافر اسلام لایا کسی نے اس کو کہا کہ مجھ کو اپنے دین سے کیا
بڑا معلوم ہوا تھا کافر ہو جائے گا۔

کلمات کفر متعلق بذات صفائی لغت

جب اللہ کو ساتھ الالہی اوصاف کے وصف کرتے تو کافر ہو جائیگا
اگر شخص کسی اسم اللہ کے ساتھ تو کافر ہے۔ اگر کسی حکم الہی کے ساتھ
شخص کافر ہے اگر وہ نہ یاوید کا انکار کرے یا اس کا شرک یا کفر
یا اول بنائے یا زوہر بنائے یا نسبت اللہ کو کہ سوئے چل یا سوئے غفر
یا سوئے نقص کافر ہوتا ہے۔ اگر کہے کہ چار ہے کہ خدا کا فعل خالی
از صفت ہو تو کافر ہو جائیگا۔ اگر کہے کہ خدا کفر سے راضی ہے تو کافر
ہے کہ انی یحییٰ المړتق اگر خدا انکو ایسا امر کرتا تو میں مکتا کافر ہو جاؤں گا
جو کچھ قرآن مجید میں وارد لفظ وجہ اور یہ اور چارہ خدا کے ہیں تو ان
الفاظ کا اطلاق فارسی یا نہیں جائز ہے یا نہیں بعض مشائخ نے کہا کہ
جائز ہے جب اعتقاد و چار کافرو اور اکثر نے کہا کہ ناجائز ہے اس پر غمناک ہے
اور نہ کہا فلان نبی کا میں بیچہ تھا یا خدا کی نگاہ میں بیچہ ہے یا کفر یا جہنم لاشائے
اللہ انی فضول عمالو یا اگر کوئی آدمی مر جائے تو وہ نہ کہے خدا کو وہ چاہے تھا کفر
کہ انی الخلاصہ۔ اگر کہے کہ یہ کام خدا کو چاہے کہ کفر یہ کلمہ نہیں ہے جب
دشمن کو کہا کہ کام میں تیرے ساتھ بیچہ خدا کرتا ہوں پھر قصہ نے کہا کہ میں
خدا کا حکم نہیں چاہتا یا کہا کہ یہاں حکم خدا نہیں چلتا یا کہا یہاں حکم
میں بیچہ کہ خدا حکم کے لائق نہیں ہے یا کہا کہ یہ ہے کہ حکم ہے یہ سب
کفریات ہیں جب دشمن حکم سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے کہا کہ

برسم کارگر رہا ہوں نہ بیچہ کیا یہ کفر ہے۔ فخر یا یا گولو او سکی فساد حق تو کفر
شرع ہے۔ رسم کے ساتھ کہ رد حکم خدا کا تو کافر نہیں ہوتا ایک مرد نے پڑھا
ایک کسی جگر رکھے اور کہا کہ یہ خدا کے برسر کئے۔ وہ سر سے نے کہا تم نے
ایسے کو سپرد کئے جو جو کو منع نہیں کرتا جب جو چوری کرے امام ابو بکر
محمد بن فضل نے کہا کہ کافر نہیں ہوتا کسی نے اپنی عورت کو عفتہ میں
کہا۔ کہ کفری نے تجھ کو جنا۔ اور بجا ہے کہ جس نے تجھ کو بچا کیا۔ اس میں
اختلاف ہے بعض کہ کفر جانتے ہیں اور بعض نہیں۔ اگر کسی نے کہا کہ
یہ آدمی نہیں ہوتا خدا کا بھولا ہوا ہے۔ یا کہا اوں میں سے ہے جن کو خدا
فخر اموش کیا۔ اس میں بھی اختلاف ہے۔ مگر بہت صحیح یہ ہے کہ کفر ہے۔ اگر
کہا کہ خدا تیری زبان سے کہتا ہے اس طرح ہر اقول کفر ہے۔ اگر اپنی عورت
کو کہا کہ تو مجھ کو خدا سے زیادہ پیاری ہے تو کفر ہے۔ اگر کہا کہ فلاں نے کو
قتلہا پر پہنچی۔ تو کفر نہیں گناہ ہے۔ اگر کسی کو کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ
پر انعام کیا۔ احسان کر جیسا خدا نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے بولوا
جا خدا کے ساتھ جنگ کر کہ او نے مجھ کو کیوں دیا۔ اس میں اختلاف ہے
صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں ہو کس میں خصوصیت ہے۔ ایک نے دوسرے کو
کہا میں تیری رکھتا آسمان پر جاہ اس میں اختلاف ہے۔ اکثر کہتے ہیں کفر
نہیں یہی صحیح ہے اگر کہا کہ جا خدا کے ساتھ جنگ کر بعض کے نزدیک
کفر ہے۔ بہتر ہے تجھ پر دیکھ کی کہے۔ اگر خدا کے واسطے مقام ثابت کرے
تو کفر ہے۔ اگر کہے کہ کوئی مقام خدا سے خالی نہیں تو کفر ہے۔ اگر کہے کہ
خدا آسمان میں ہے اگر ارادہ مکان کا کیا تو کفر ہے اگر تر عبد آیت کا
کہا تو کافر نہیں۔ اگر کوئی نیت نہیں تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ خدا واسطے
الضات کے بیچا ہے۔ یا واسطے انصاف کے قائم ہے کفر ہے۔ خدا کی

وصف فوق اور تحت کے ساتھ کہے یعنی خدا اور پر ہے یا چھ تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ چھ خدا ہے آسمان کافی ہے اور زمین پر فلانہ شخص تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ خدا آسمان سے نترتا ہے یا دیکھتا ہے یا کہے کہ عرش سے دیکھتا ہے اکثر کے نزدیک کفر ہے اگر کہے مطلع ہے تو کفر نہیں۔ اگر کہے کہ خدا عرش سے نیچے جاتا ہے کفر ہے۔ اگر کہے کہ میں خدا کو جنت میں دیکھتا ہوں تو کفر ہے اگر کہے کہ جنت سے دیکھتا ہوں تو کفر نہیں۔ اگر نسبت خدا کی طرف ظلم کی کہے تو کفر ہے۔ اگر کہے کہ یا رب یہ ظلم نہ بیندہ کو اس میں خلاف ہے بعض نے کہا کفر ہے بعض نے کہا کفر نہیں اگر کہے کہ خدا تجھ پر تم کے جیسا تم نے مجھ پر کیا ہے اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں کسی نے کہا۔ اگر خدا قیامت میں انصاف کریگا تو میں تجھ سے انصاف کروں گا کفر ہے۔ اگر کہے کہ اگر تجھ قدرت دی تو میں انصاف کروں گا کافر نہیں اگر کہے کہ قیامت میں خدا نے حق و عدل کے ساتھ حکم کیا تو میں اپنا حق کروں گا کفر ہے۔ اگر کہے کہ اس مکان میں نہ خدا ہے نہ رسول۔ اگر اس کلام سے مراد یہ ہے کہ اس مکان میں حکم شریعت کا نہیں۔ اگر یہ ایسے مکان میں ہے جس مکان کے اہل زبیر عابد ہیں۔ پس اس کلام سے انکار دین کا ہوا جیسے پانچ وقتی نمازیں کافر ہے۔ اگر بروقت ظلم ظالم کے کہے یا رب یہ ستم قبول اگر تو قبول کرتے ہیں بھی قبول کرتا ہوں کفر ہے۔ اگر کہے کہ یا خدا رومی مجھ پر کشادہ کر یا کہے کہ اگر میری چلی دلی کہ یا مجھ پر ظلم نہ کر یا نصیر رومی فرماتے ہیں کہ یہ شخص کافر جیسا ہے کسی نے دوسرے کو کہا کہ جھوٹ نہ بول بولا جھوٹ کس واسطے ہے کہنے کے لئے ہے کفر ہے۔ اگر کسی کو کہا جائے کہ خدا کی رضا مانگے بولا مجھ نہ چاہئے۔ یا کہے کہ خدا

مجھے بہشت میں بھیجے عبادت کروں۔ یا کہے کہ خدا کی نافرمانی سنت کر کہ خدا تجھ کو دوزخ میں ڈالے گا۔ بولا کہ میں دوزخ سے نہیں ڈرتا۔ یا کہے کہ بہت نہ باب کہ خدا تجھ کو دوست نہ رکھے گا بولا کہ میں چاہتا ہوں دوست دوست رکھے خواہ دشمن۔ یہ سب کفر کی باتیں ہیں۔ اگر کہے کہ بہت دہش یا نہ سو بولا کہ اتنا نہ دنگا یا اتنا سو لگا۔ یا اتنا کھٹا کھٹا چاہوں کفر ہے۔ کہا گیا کہ گناہ نہ کر کہ خدا کا عذاب بہت ہے۔ بولا کہ میں عذاب کو ایک تھکے اور کھٹا لوں گا کفر ہے۔ اگر کہے کہ یاں باب کو نہ ستا بولا کہ ان کا چھوٹ نہیں کافر نہیں گناہ گار ہے کسی نے ابلیس پر کہا کہ یا کلام کرے۔ تاکہ تو مجھ کو کھٹا کر دنگا اور ماں باب کو ستاؤں گا اور جو کچھ نہ کہی نہ کر دنگا کفر ہے۔ اگر کہے کہ اگر خدا دوزخ میں لے جائے گا تو ہو جائے اپنا حق کھٹے لوں گا کفر ہے۔ یا کہے کہ کسی نے جھوٹ کہا دوسرے سنا اور بولا میرا خدا تیرے جھوٹ کو سچ بنا دے یا کہے کہ یا خدا تیرے جھوٹ میں میری برکت کرے بعضوں نے کہا ہے یہ نزدیک کفر کے کسی نے دوسرے کو کہا کہ فلان تیرے ساتھ راست چلتا وہ بولا کہ خدا بھی اوسکے ساتھ راست نہیں چلتا کافر ہے اگر کوئی کہے کہ خدا در دوست کو دیتا ہے اور مجھ کو نہیں دیتا۔ اگر بولا وہ کی سبب خدا ہے تو کافر ہے اگر کہے کہ خدا در دوست رکھتا ہے تو کافر نہیں یا اگر کہے کہ یہ کام انشاء اللہ تو کریگا دوسرے بولا کہ میرا بھتیجا انشاء اللہ بھی کروں گا کفر ہے۔ اگر کلام نے کہا یہ بتدیر خدا ہے ظالم بولا کہ میں تھکے بھر کے بعد کرتا ہوں کافر ہے۔ اگر بولا کہ خدا اپنی رحمت مجھ سے دروگہ نہ کرے کفر ہے جب عورت مرد کے رہبان تھا تو وہ مرد عورت کو بولا کہ خدا سے ڈر اور پرہیز کر عورت جواب میں بولی کہ میں خدا سے نہیں ڈرتی اگر عورت گناہ کر رہی تھی اور یہ بات حیت ہوئی تو کافر ہو جائیگی اگر گناہ نہیں کرتی تھی تو کافر نہیں۔ اگر مرد خفت حکم

خدا کی ہوتی ہو تو کافر ہو جائیگی۔ کسی نے ارادہ دیا کہ میرے مارنے کا کیا وہ بولا کہ
 تو خدا سے نہیں ڈرتا یہ بولا نہیں ڈرتا۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مسئلہ پوچھا
 کیا فرمایا کافر نہیں ہوتا کیونکہ وہ کہہ سکتا ہے کہ یہ مطالب تقویٰ ہے
 اگر کسی کو گناہ کرنے دیکھا اوس کو کہا تو خدا سے نہیں ڈرتا وہ بولا نہیں
 ڈرتا کافر ہو جائیگا اسکی تاویل لینے غدر کوئی نہیں ایسا ہی اگر
 کوئی کسی کو کہے کہ تو خدا سے نہیں ڈرتا غصہ میں بولا کہ نہیں ڈرتا
 یہ کافر نہیں ہوتا اگر کوئی بولا کہ جب ہم پر سے ہوتے ہیں خدا پر ہوتا
 ہے اگر ہم نہ ہوتے ہیں تو خدا بھی نہیں ہوتا تو ہوتا ہے کافر ہے اگر
 کوئی بولا کہ خدا سے چار صورتیں حلال ہیں۔ دوسرا بولا کہ میں اسکو
 پسند نہیں کرتا کافر ہے۔ جب عورت نے اپنے قریب کو کہا کہ تو نے
 ایسا کام کیوں کیا وہ بولا کہ والدہ خدا کی قسم میں نے نہیں کیا
 ماں غصہ میں بولی والدہ کیا ہے اس پر اختلاف ہے کوئی کافر نہاتا
 ہے کوئی مسلمان کوئی بولا کہ خدا ہوتے۔ اور کچھ نہ ہوتے کافر ہے اگر
 کوئی دوسرے خدا ہے میرے حق میں نیکی کی ہے اور برائی میرے ہٹائی ہے
 کافر ہو جاتا ہے کسی نے کہا کہ تو عورت کے ساتھ برابر نہیں آتا وہ بولا
 لاختر اھموتوں کے ساتھ برابر نہیں آتا میں کس طرح برابر آؤں گا کافر
 ہو جاتا ہے اگر کہا میں یہ کام خدا سے دیکھتا ہوں۔ اور تجھ سے دیکھتا
 ہوں خدا سے اس کے ساتھ ہوں اور تیرے سے اس کے ساتھ ہوں یہ لفظ قبیح
 ہے اگر کہا کہ خدا سے دیکھتا ہوں اور تجھ کو ساتھ لیتا ہوں۔ یہ کلمہ
 اچھا ہے جب ختم سے قسم طلب کرے ختم بولا بالذات یعنی قسم طلب کی
 گئی ہے تاکہ میں اللہ کی قسم نہیں چاہتا۔ اور قسم طلاق کے ساتھ چاہتا
 ہوں اس میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کافر ہے صحیح ہے کافر نہیں

اور انہی کے طور پر کہے کہ میں خدا ہوں تو کافر ہے کسی نے اپنی عورت
 کو کہا کہ خدا کے پاس جیسا بید چاہئے وہ نہ بولی یہ بولا۔ تجھ کو حق خداوند
 کا نہ چاہئے بولی نہ یہ بولا تجھ کو حق خدا کا نہ چاہئے وہ بولی کافر چاہیگی
 کسی نے عرض کیا فلسفی میں کہا کہ میں جانتا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ کو کیوں پیدا
 کیا جب دنیا کی لہڑیوں سے مجھ کو کچھ نہیں پہنچا۔ کلمہ خطا کا ہے بعض نے
 نے کفر لکھا ہے کسی نے کہا اللہ تجھ کو عذاب تیری بدیوں کا دے گا۔ وہ
 بولا۔ خدا کا نشان ہے کہ وہ خدا کہے جو تو کہتا ہے کافر ہو جائیگا۔ اگر
 کہ خدا اور کیا کہہ سکتا ہے سوا دوزخ کے اور کچھ نہیں کہہ سکتا۔ کفر ہے کسی
 جانا تو بری صورت کا دیکھا بولا کہ کوئی پیش کار نہیں رہا خدا نے ایسا
 پیدا کیا میں کفر ہے کسی نے فلسفہ شہادت افلاس میں کہا کہ فلاں بھی بندہ
 ہے یہی لغت کے ساتھ اور میں بھی بندہ ہوں اشیٰ منجی کے ساتھ
 بھلا یہ عدل ہوتا ہے۔ کافر ہے ایک دوسرے کو کہا خدا سے ڈرو وہ بولا
 خدا کہاں ہے کفر ہے اگر کہے پیغمبر گور میں ہیں یا کہے علم خدا کا قدیم
 نہیں ہے یا کہے کہ عدم اللہ کو معلوم نہیں کافر ہے اگر کوئی کہے کہ
 قسم خدا و قسم خاک یا تیرے کی کفر ہے۔ اگر کہے قسم ہے خدا کی اور تیری
 جان اور سر کی ہمیں اختلاف ہے

جو کلمات پیغمبر کے ساتھ متعلق ہیں

کسی نبی کے ساتھ اقرار نہ کرے۔ یا کسی کی نسبت راضی نہ ہو تو کافر ہے
 یہ مسئلہ ان اہل بیت کی نسبت ہے جن کی نبوت پر اتفاق ہے خضر علیہ السلام
 اور ذوالکفل کی نسبت اختلاف ہے ان کی نبوت کا انکار کفر نہیں
 اگر کہے فلاں نبی ہوتا تو میں ایمان اس کے ساتھ نہ لاتا کفر ہے۔ اگر

اگر کوئی کہے کہ میں سب پیغمبر کے ساتھ ایمان لایا۔ مگر نہیں جانتا۔
 آدم پیغمبر میں یا نہیں کا کفر ہے پیغمبروں کی طرف نسبت فواحش کی
 جیسا غم کرنا کرنا کا جیسے فرقہ خشویہ کہتے ہیں درحق یوسف علیہ السلام
 کفر ہے۔ کہ یہ گالیاں اور توہین ہے۔ جو کہ کہ ہر گناہ کفر ہے۔ اور
 انبیاء کو عاصی کہے تو وہ کافر ہے۔ اگر کہ بحالت نبوت عصیان میں
 کیا۔ مگر قبل از نبوت تو کافر ہے۔ کیونکہ قرآن کے برخلاف ہے جب
 آدمی نہ جانتا ہو۔ کہ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء
 ہیں وہ مسلم نہیں کافر ہے جس شخص دل سے بغض حضرت رسول کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم کافر ہے۔ اگر کہ اگر خدا مجھ کو کوئی امر کرتا۔ تو میں نہ کرتا
 کفر ہے۔ اگر کہ اگر انبیاء کریم کا قول اور عمل سچ ہوتا تو ہم نجات پاتے
 کافر ہے۔ کوئی کہ انار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر م۔ ارادہ یہ رکھے
 کہ میں پیغام لایا والا ہوں کافر ہے۔ اگر اس وقت دو سرینے کہا مجھ وہ کہا
 بعض نے کہا۔ کہ یہ طالب مجھ سے کافر ہے۔ متاخرین مشائخ نے
 کہا کہ اگر غرض طالب کی اسکو عاجز کرنا ہے اور رسوا کرنا اوس کا
 تو کافر نہیں۔ اگر بال پیغمبر صاحب کو بالراہ کہے عند البعض کافر ہے
 اگر امانت سے کہے یا اتفاق کافر ہے کسی نے کہا میں نہیں جانتا کہ
 نبی کریم آدمی ہیں یا جن تو کافر ہے۔ اگر کہ اگر غلام شخص پیغمبر سے
 حق اپنا اس سے لوٹا کافر نہیں۔ اگر کہ اگر محمد درویش کا بلوہ اور
 کیرٹے پہنے رکھتا تھا۔ یا ناخن دراز رکھتا کافر ہے۔ حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کو کہے۔ کہ وہ مرد ایسا تھا وہ سنا تھا یہ فرمایا کافر ہے۔ اگر کسی
 کو گالی دی جس کا نام محمد و احمد ہے یا ابوالقاسم ہے اگر گالی کے وقت
 حضرت کا خیال آجائے تو کافر ہے رافضی جب شیخین (ابو بکر صدیق

اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو گالیاں دیں یا لعن کریں وہ کافر ہے اگر حضرت
 علی کو صدیق اکبر پر فحش بات دینا ہو تو مبتدع ہے گمراہ جو شخص قلیبت
 کے روز دیکھنا کا متکبر ہو۔ کافر ہے جیسا معتزلہ اور رافضی۔ امامت
 صدیق اکبر کا انکار کرے تو کافر ہے۔ ایسے ہی خلافت حضرت عمر کا منکر
 کافر ہے حضرت عثمان غنی کا طلاق اور زبیر اور حضرت عائشہ کو کافر کہے تو
 کافر ہے۔ اور ایسے آدمی کو کافر جانتا واجب ہے اور فرقہ خدیجہ یہ کہ کافر
 کہتا واجب ہے۔ اور کہیں کہ ان کا قول ہے۔ کہ عجم میں ایک نبی کا
 انتظار ہے نبی ہووے گا۔ وہ دین نبی ابراہیم کا نسخ ہووے گا اور واجب
 ہے کافر کہتا رافضی کا اس عقیدے پر کہ میت دینا کی طرف رجوع
 کرتے ہیں اور تباہی ارجاع کا ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ اللہ کی روح
 بسوٹے اما ان منتقل ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ امام باطن کا ظہور
 منتظر ہے اور امر وہی کا قتل ہے ان کے خروج تک جب امام
 نکلے گا تو امر وہی جاری ہووے گا اور ان کا عقیدہ ہے کہ جبرائیل
 علیہ السلام نے غلطی کی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آیا
 اور حضرت علی پر آیا یہ بات اسلام کے خلاف اور ان کے احکام مشال حکم شرعی
 کہ ہیں جس نے کہا کہ حضرت کو جنون ہوا تھا کافر ہے اور جس نے کہا حضرت
 صائم پر بیہوشی ہوئی تھی کافر نہیں۔ اگر کوئی کہے۔ اگر حضرت آدم
 علیہ السلام آئندہ نہ کھاتے۔ ہم بد بخت نہ ہوتے کافر ہے جس شخص حدیث
 متواترہ کا انکار کیا کافر ہے جس نے حدیث مشہورہ کا انکار کیا کافر ہے
 جو خبر واحد کا انکار کرے وہ گنہگار ہے۔ جب کوئی آرزو کرے کہ غلامانی
 نہ ہوتا ارادہ یہ رکھتا ہے اگر نہ ہوتا تو خارج از حکمت نہ تھا تو کافر
 نہیں اگر ارادہ تو نہیں کا ہو تو کافر ہے اگر کوئی کہے کہ حضرت صلعم چیز

دوست رکھتے تھے۔ مثلاً کہہ کہ کہو کہ دوست رکھتے تھے دوسرا بولا
 کہ میں سکو دوست نہیں کہتا تو کافر ہے بعض متاخرین کہنا کہ یہ بات
 امانت سے کہہ تو کافر ہے اور بلا امانت کہہ تو کفر نہیں اگر کہا یہ کیا
 رسم ہے کہ جو چھین نیچے کرنی اور دستار گردن سے نیچے لٹکانی اور طعن
 کے طور پر کہہ تو کفر ہے عاشورہ کشان کہے کو کہا جاتے کہ سمرہ لگانا
 اس وقت سنت ہے وہ بولا غور قول اور محنتوں کا کام ہے کافر جانا
 اگر کوئی کلام کہہ دوسرا بولا کہ وہ دعوت کتب ہے اگرچہ سارا ستر یا پیغمبر ہے
 ایسا ہی اگر کہے۔ اوسکی بات نہیں ماننا اگر پیغمبر است یا کہ کہ فلاں
 بد خو ہے اگر پیغمبر است یا مرسل است یا ہمہ فیشتہ مقرب است گراں
 جان است کفر ہے کوئی اپنے کلام کو مارنے لگا دوسرا بولا کہ نہ ماریہ بولا
 کہ اگر پیغمبر صاحب فرماویں کہ مست مارتب بھی نہ چھوڑو لگا یا آسمان
 سے آواز آئے کہ مست مارتو بھی مارو لگا کفر ہے۔

کلمات متعلق تفران

خلق قرآن کا قائل کافر ہے اگر ایک آیت قرآن کا انکار کرے
 یا ایک آیت کے ساتھ تفسیر کرے یا عیب لگا دے تو کافر ہے مخوفین
 یعنی قتل جو ذریعہ الخلق و قتل جو ذریعہ الناس کا انکار قرآن
 سے کرے کہ قرآن سے نہیں اس میں اختلاف ہے کوئی کافر کہتا ہے
 کوئی نہیں کہتا۔ اجماع امت علیہ احوال ہو گیا کہ یہ دو سو مرتین
 قرآن شریف سے ہیں جب قرآن مجید کو کسی باب پر پڑھنے سنا
 دیکھو کہ سارنگی دوت پر پڑھتے۔ تو کافر ہے۔ کوئی قرآن پڑھ رہا ہے
 وہ سہو لولایہ آواز طوفان کا ہے کفر ہے۔ اگر کہے کہ میں نے قرآن

بہت پڑھا ہے مجھ سے جنت است (پلیدی) و در نہیں ہوئی کفر ہے
 دوسرا بولا کہ ہوا اللہ کا چہرہ اٹھنے آتا یا اللہ شرب کو گریبان بنایا
 یا کہا اسکو جو سورت یا سین رکھنے کے پاس پڑھ رہا ہے یا سین
 مردے کے منہ میں مت رکھ یا کسی کو کہا کہ اسکو تاراز انا اعطینا
 یا کسی آیت پڑھتے وقت متفخر کے طور پر کہے تو کافر ہے۔

کلمات متعلق تہانہ

کسی نے کسی کو کہا کہ تو نماز پڑھ وہ بولا کہس کو طاقت ہے کہ یہ کام
 پورا کرے یا کہا دانا ایسے کام میں نہیں آتا جو پورا نہ ہو سکے۔ یا کہا
 آدمی ہمارے واسطے نماز پڑھتے ہیں یا کہا نماز پڑھتا ہوں۔ کچھ پورا
 نہیں پڑھتا یا کہنا توں نے نماز پڑھی کیا حاصل کیا یا کہا نماز
 کس واسطے پڑھوں مانتب میرے مرگئے۔ یا کہا نماز پڑھی نہ پڑھی
 ایک ہے یا بولا میں نے اتنی نماز پڑھی کہ بیس سال دل پکا دیا گیا
 یا کہا نماز کی نہیں تو گندی ہو جاتی ہے۔ یہ سب کفریات ہیں۔ اگر
 کوئی کسی کو کہے کہ چل نماز پڑھیں واسطے فلاں حاجت کے یہ بولا
 میں نے بہت نماز پڑھی کوئی حاجت میری روانہ ہوئی بڑھ تو ہیں
 کہے کہا۔ تو کافر ہے۔ اگر کسی فاسق نے نمازیوں کو کہا کہ آؤ مسلمان
 دیکھو اور اشارہ مجلس فسق کی طرف کیا کافر ہے کسی نے کہا یہ نماز
 اچھا کام ہے کفر ہے۔ اگر کسی نے کہا چل نماز پڑھ کہ لذت عبادت
 کی تو پافے۔ وہ بولا تو نماز نہ پڑھتالذت بے نمازی کی تو دیکھے
 کفر ہے۔ کبھی غلام کو کہا نماز پڑھ بولا نہیں پڑھتا کہ ثواب میرے
 بولا کو ملتا ہے کافر ہے جب کسی کو کہا نماز پڑھ۔ وہ بولا اللہ نے

میرا مال کھٹا دیا میں نے کسی کا حق کھٹا نامہوں کا فر ہے۔ کوئی آدمی مفسدان
 میں نماز پڑھتا ہے۔ پھر نہیں پڑھتا اور کہتا ہے کہ یہی بہت ہے یا
 کہتا ہے زیادہ ہو جائیگی کیونکہ ہر نماز رمضان میں برابر پڑھتا ہے نماز کے
 ہے کا فر ہو جائیگا جب قبلہ سے جا کر نہ پھر کر نماز پڑھے۔ اتفاقاً اُس
 قبلہ تھا۔ کا فر ہے اور ایسا ہی جب بلا وضو کے نماز پڑھے یا کپڑے پلید
 کے ساتھ نماز پڑھے۔ اگر بغیر وضو جان کر پڑھے کا فر ہے۔ رات
 اندھیری میں جنگل میں سوچ کر قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے
 اور طرف منہ کر کے نماز پڑھے تو ثبوت کفر کا ہے مگر اس میں علماء کا
 اختلاف ہے اگر فرض پلید پر نماز پڑھے تو اس میں اختلاف ہے
 کوئی کہتا ہے کا فر کوئی نہیں اگر لڑکے نابالغ یا دیوانے کا یا عورت
 کا یا جنب کا یا بے وضو کا اقتلا کرے یعنی اودھکے پیچھے پڑھے یا ایک
 نماز وقتی فوت ہے اور سو یا دوسرے اور دوسرے وقت کی نماز پڑھے
 اور اول کو قضا نہیں کیا۔ کہ دوسری نماز نہیں ہوگی ان صورتوں
 میں نماز اوسکی ادا نہیں ہوئی۔ کا فر بھی نہیں کوئی بولا کہ نماز فرض
 ہے لیکن رکوع اور سجود اوس کا فرض نہیں۔ یعنی مطلقاً فرض نہیں
 تو کا فر ہے۔ اگر یہ کہ دوسرے سجدہ فرض نہیں تو بھی کا فر ہے
 کہ اس نے اجماع اور قواعد کو رد کیا۔ اگر کہا کہ بعد قبلہ نہ ہوتا۔
 یا بیت المقدس قبلہ ہوتی ہیں اچھے گھبراہٹ کی طرف پڑھتا اور
 بیت المقدس کی طرف رخ نہ کرتا کا فر ہے۔ کسی نے کہا قبلہ وہیں
 ایک کعبہ دوسرے بیت المقدس کا فر ہے نماز یا کاری کی وجہ نہیں
 زکات کوئی آدمی مشرکوں کے پاس ایک نماز یا دو نمازین چھوڑ دین
 اگر ان کی تعلیم کے واسطے آیا تو کا فر ہے۔ ایک شخص اسلام لایا

اور وہ دارالاسلام میں ہے بعد ایک ماہ کے اوس سے پوچھا گیا
 پانچ نمازیں فرض ہیں وہ بولا میں نہیں جانتا کہ فرض ہیں۔
 کسی عالم نے کہا کہ کفر نہیں مگر کوئی سکھانے والا نہ ہو تو معذور
 ہے جب مؤذن نے اذان دی کسی نے کہا تم نے جھوٹ کہا۔ کا فر
 ہو جاؤ گیگا اگر اذان کو کہا کہ یہ آواز غوغا ہے کا فر ہے اگر اس کا
 کہا ہو یا اگر اذان سن کر کہے کہ یہ آواز گھنٹے کی ہے کا فر ہے کسی
 کسی کو کہا کہ زکوٰۃ ہے بولا نہیں دینا کا فر ہے۔ اگر کہا کہ یہ عبادتیں
 خدا نے ہمارے پر عذاب تھیں ہیں اگر کوئی بلی کرنا ہو تو کا فر نہیں ورنہ کا فر ہے

کلام متعلق علم و علماء

عالم کے ساتھ بلا سبب ظاہری بغض رکھے۔ تو ثبوت کفر کا ہے
 عالم کو یا فقیہ کو بلا سبب گالیاں دے مار ثبوت کفر کا ہے کسی نے کہا
 جو کچھ علماء کہتے ہیں جھوٹ ہے یا بھار ہے یا کیا میں جیال سازی کے
 علم کا منکر ہوں ایک شخص بلند جا پر بیٹھے لوگ اس سے مسائل
 پوچھیں سختی کی طور پر اور اس کو کوڑے ماریں سب کا فر ہیں ایسا ہی
 اگر برابر مکان پر بیٹھے ایسا کام کرے کا فر ہے جب عالم کو کہا جا علم
 کو پیالے میں توڑ دے کا فر ہو جائیگا۔ کوئی فقیہ روایت علم کی یا حدیث
 کر رہا ہے۔ دوسرا بولا کہ یہ کچھ نہیں۔ یا کہا کہ کس کام آتا ہے۔ پس
 چاہے کہ آج عزت آدمی کی ہے سے ہے۔ علم بیکار نہیں یہ کفر ہے
 یا کہا علم سے فساد کرنا اچھا ہے کا فر ہے۔ کوئی عورت بولی لعنت
 خاوند عالم پر کا فر ہے کسی نے کہا علماء کا کام وہی ہے جو کا فر و منکر
 اگر مرد کل کام ہیں تو کفر ہے۔ تو ہیں مین کی کفر ہے۔ کسی کے سامنے

۱۸۱
 دیکر ہوا کہ طالب علم دین کا فرشتہ بن گیا ہے۔ وہ بولا کہ
 جیوت ہے کفر ہے۔ کسی نے کہا کہ قیاساً بوضیفہ کا حق نہیں ہے کافر
 ہو جائیگا۔ جیسا کہ تاتار خانیہ میں ہے اگر کہے میرا مال گوشت اور مرغ
 کا بیڑا ہوا علم دین سے اچھا ہے تو کافر ہو جائیگا کسی نے اسے ختم
 کہا میرے ساتھ شریعت کی طرف چل ختم بولا یادہ لے آکر چلوں
 بے جبر نہیں جاتا۔ کافر ہے کہ اس شخص کے ساتھ شریعت کے دشمنی کی ہے

کلمات متعلق بحال و حرام

جو شخص حرام کو حلال جانے یا حلال کو حرام جانے کافر ہے۔ اگر حرام چیز
 کو کہے یہ حلال ہے وہ بظہر رواج دینے اسباب سوداگری کے یا اسے
 حلالیت کے یہ کفر نہیں یہ اس حرام کا مسئلہ ہے جو حرام قطعی ہے یعنی
 قرآن شریف سے ثابت ہو اور جو حرام کہ حدیث انبیاء سے ثابت ہو
 اس کا حکم نہیں اس کے حلال جانے سے کافر نہیں ہوتا کسی نے کہا کہ مال
 چاہئے خوابے حلال ہو خوابے حرام یا کہے جو جلدی مل جائے وہ پتہ
 اس پر خون کفر کا ہے اگر فقیر کو مال حرام سے صدقہ دیا اور امیدوار
 ثواب کا ہوا کافر ہے اگر فقیر نے جانا کہ مال حرام کا ہے اور اس کو دعا
 دی۔ اور دینے والے نے آمین بھی تو کافر ہیں کسی نے کہا کہ حلال
 کھانا دیکھ کر کھانا حرام ہو جائیگا یا کھانا کھانے سے کفر ہے اگر کھانا
 میں کہے کہ ایک سال حلال کھانے والا ہوں کہ میں اسکو سجدہ کروں کافر
 ہو جائیگا دوسرے کو کہا حلال کھاؤ بولا حج کو حرام چاہئے کافر ہے
 اگر کافق شراب بی رہا ہے اس کے دشمن واروں نے اس پر پتے
 روئے شہادتے ایمان رکھ دیا کہی سب کافر ہیں۔ اگر کہے کہ حرمت تحر

کی قرآن شریف کے ساتھ ثابت نہیں تو بھی کافر ہے کوئی شخص دینا
 ہے دوسرے نے کہا کہ حرمت اس کی قرآن سے ثابت ہے اور تو دینا ہے کیوں
 نہیں دینا بولا کہ کوئی مال کے دودھ سے صبر کرتا ہے۔ کافر نہیں ہوتا
 کسی نے شراب پیا۔ بولا کہ خوشی میری اس شخص سے ہے جو خوشی چاہی
 کے ساتھ خوش ہے۔ اور ناخوشی اس سے ہے جو خوشی ہو رہی خوش
 نہیں وہ کافر ہے۔ کوئی شخص فساد کرنے لگا۔ اور دوستوں سے کہا
 کہ آؤ تاکہ ایک بار خوشی کے ساتھ زندہ کی کروں کافر ہے۔ ایسا ہی شراب
 پینے لگا۔ اور بولا مسلمان فی ظاہر کرتا ہوں۔ اور کہا کہ مسلمان فی ظاہر ہوں
 کافر ہو جائیگا کسی فاسق نے کہا اگر اس شراب سے قطرے گریں۔
 جیسا شیل ساتھ پرانے کے اور کھائے کافر ہے کوئی شخص چھوٹے گناہ کرتا
 ہے کسی نے کہا تو بڑے گناہ میں نے کیا کیا ہے کہ تو بڑوں کافر ہے کھانی
 کھانا حرام کھایا کھائے وقت بسم اللہ پڑھی کافر ہوتا ہے اگر کھانا کھا کر
 الحمد للہ پڑھا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کافر ہے بعض کہتے ہیں کافر
 نہیں شراب کا پیار لیکر پیتے اور بسم اللہ پڑھتے تو کافر ہے ایسا لوگوں
 زمانے کے وقت بسم اللہ پڑھتی کفر ہے۔ ایسا ہی قمار بازی کے وقت کا بتیں
 پڑھ کر بسم اللہ پڑھتے تو کافر ہے وہ شخص جھگڑے لگے ایک لالہ لالہ ولاقوۃ
 الا بالہ اللہ پڑھا دوسرا بولا۔ لالہ لالہ کافر نہیں یا یہ کہا نا حوالہ لالہ کو کیا کرلیں
 یا کہا لالہ لالہ بھوک سے بے پرواہ نہیں کرتی یا کہا لالہ لالہ کو کا سے
 میں ڈال شریعت نہیں بنا سکتے یا کہا لالہ لالہ لالہ بھائے روٹی کے کا نہیں
 دیتی یہ سب کفریات ہیں کسی نے سبحان اللہ لالہ لالہ پڑھا۔ دوسرا
 بولا کہ سبحان اللہ اڑا خراب کردی یا اس کا چہرہ اوتا کافر ہے کسی دوسرے
 کو کہا لا الہ الا اللہ کہو بولا نہیں کہتا بعض نے کہا کافر ہے۔ اگر کہے کہ

تیرے حکم سے نہیں کہتا تو کافر نہیں ہوتا بعضوں نے کہا سب طرح
 کافر ہے ایک شخص کئی دفعہ چھینکا پاس والے نے یہ چھینکا ایک دفعہ وہ دفعہ
 کہا پھر چھینکنے والا بولا کہ تیری چھینک کہنے سے بجان آیا ہوں کافر
 نہیں ہوتا۔ بادشاہ چھینکا دوسرے پر کھینکا کہتا ہے کہ بادشاہ کو چھینکا
 تیرے کہنے والا کافر ہو جائیگا۔

کلمات متعلق بروز قیامت

منکر قیامت کا اور نبشت کا اور روزخ کا پھر ط کا میزان کا صحائف
 اعمال کا جن میں عمل آدمیوں کے لکھے جاتے ہیں۔ اور منکر قیامت کے
 روز قبروں سے نکلنے کا کافر ہے اور جو انکار کرے کہ یہ خاںہ شخص قبرستان چھینکا
 وہ کافر نہیں جو کہ کہ میں نہیں جانتا۔ یہود اور نصاریٰ قیامت میں تیروں
 سے اٹھینگے اور کو روزخ کا عذاب ہوگا یا نہیں کافر ہے جو شخص خدا کے دیدار
 کا انکار کرے۔ بعد دخول جنت کے کافر ہے انکار عذاب تیر اور انکار
 شہر نبی آدم کا کھر پھر اگر جانور و منکے شہر کا انکار کرے تو کافر نہیں ایک
 دوسرے کو کہا گناہ مت کرو دوسرا جہان ہے وہ بولا کہ اوس کی کس کو
 خبر ہے کافر ہے۔ ایک کا دوسرے پر قرض ہے کہا اگر آج نہ دیوینگا
 تو قیامت میں لوگ بولا قیامت تا بدان کے رسمہ میں ہے اور اسے
 قیامت کے روز کی تو میں کی کافر ہے خط المہنہ ظلم کو مارا مظلوم بولا
 آخر قیامت ہے ظالم بولا قیامت کے اندر گرتے کی آلت کافر ہے
 قرض خواہ بے بدوان سے کہا دنیا میں میرے روپیے دیدے کہ قیامت
 میں روپیہ کوئی نہیں بدوان بولا اوس مجھے اور دیدے عقلمندوں
 بولا کہ پھر فائدہ کیا دے تب دنگا کافر ہے۔ اگر کہا مجھ کو خوشتر

ایسا کلام یا کہا میں قیامت سے نہیں ڈرتا کافر ہے سبب صحت سے
 کہا میں حق اپنا قیامت میں لوگ کا جسم بولا تو مجھ کو اوس کی جہنم میں
 پاؤں کے اختلاف ہے کافر نہیں کوئی بولا سب تیکلیاں میں جہان کھلے
 چاہتے اس جہان میں جو چاہے ہو ہو کافر ہے کسی نے کسی کو کہا دوسرا
 آخرت کے واسطے چھوڑ بولا میں تم کو انکار کے واسطے نہیں رہا کافر ہے
 کوئی بولا۔ قیامت میں کوئی چیز بے جل رہے جان کو دوسرے جہنم تک تو
 نہ دیوے دروازہ رکھو لگا کافر ہو جائیگا ایک دوسرے کو کہا فلاں کے
 گھر جا کر اوسکو امر معروف کروہ بولا میرے ساتھ آسے کیا کیا بولا
 اُس سے مجھ کو کوئی دوسرے نہیں۔ یا کہا میں رام طلب ہوں کہ اس
 فضولی سے کیا کام سب کلمات کفر ہیں کوئی بولا فلاں کو مصیبت پی
 پوچھنے والے نے کہا ایسی مصیبت مجھ کو پہنچی اس میں اختلاف ہے اہل
 باج کافر کہتے ہیں دوسرے نہیں کہتے ایک شخص ہمارا بیاری سخت
 ہوئی اور میں ہی مایوس بولا اگر تو چاہے سدا ان مارا اگر تو چاہے کھڑا
 کافر ہو۔ چاہیگا۔ ایک شخص قہر قہر مصیبت سے مبتلا ہوا بولا اترنے
 میں مال لے لیا۔ میرا بیٹا لیا اور فلاںی فلاںی چیز لی اب کیا کر لگا۔ کیا باقی
 کہ تم نے نہیں کیا کافر ہے۔

کلمات متعلق بے تعلیم کفر

کو کوئی کسی کو انکار کفر کا سبب ہے کہ ہمارا بھائی کا اگرچہ سہی کے طور
 سے اس کو قہر کسی کی عورت کو کہا کہ تو میرا بیٹا ہے خاوند سے
 لگا۔ ہوا بھائی کا کفر بولا کافر ہے کوئی کسی کو امر کفر کا کہے تو کافر
 ہے کفر کو کتاب ہے وہ کافر ہے یا مسلمان ہے مگر کہنے والا کافر

ہو گیا امر کہتے یا سکھاتے جو کوئی کلمہ کفر کا بولا اور جانتا نہیں کہ کلمہ
 کفر کا ہے مگر اپنے اختیار سے بولا کسی مجبور نہیں کیا۔ امام علیا کے نزدیک
 کافر ہے۔ یہاں تک کاغذ نامہ مستحق اور شیعہ سے جو کلام کفر کی پورے تہذیب کافر
 ہے اگرچہ اتفاق اوس کا صحیح ہو اگر کوئی کلام کر رہا ہے اور اوس کی زبان کلمہ
 کفر جاری ہو گیا ہے یا ارادہ یہ کفر نہیں بلاتفاق۔ آتش پرست مجوسیوں کی
 بولی میں ہر کلمے کوئی صورت بشری گری کی نہیں تھی صحیح یہ ہے کافر ہے
 کسی نے اپنی ہر زبان باندھا۔ اگر اس کی نیت میں ہو کہ دنیا جنگ میں ہو اور
 خوشی سے باندھے تو یہ بھی کافر ہے۔ اگر کہے کہ جو سی اچھے اس حال سے کہ
 جس میں ہوں کہ۔ کہ نصاریٰ ہونا جو سی سے اچھا ہے یا کہ جو سی ہونا
 نصاریٰ سے برا ہے یا کہ نصاریٰ ہونا یہودیت سے اچھا ہے اور کہ
 کہ برتاؤ کفر کا اچھا ہے اس تاؤ سے جو کرتا ہے ان سب صورتوں میں
 اختلاف۔ بعض کہتے ہیں کفر ہے بعض کہتے ہیں۔ اگر ارادہ تہمین کفر کا
 تو کافر ہے۔ مجوسیوں کو زور دینا جڑے۔ اور ویسا ہی معاملہ کرے جیسا
 کرتے ہیں خریذہ فرخت کرتے پہلے نہیں کی تھی واسطے تنظیم میلے کے
 واسطے کھانے پینے کے اور اس دن مشرکوں کو تحفہ دیوے واسطے تنظیم
 دن کو اگر مجوسی بیٹے کے کہ بال و قامت اور دعوت کی اوس جا کر کھائی
 اس کافر نہیں ہوا۔ کافروں کے کام کی تہمین کرے۔ کھانا کھاتے
 وقت چپ کرنا مجوسیوں کے اچھا ہے۔ اور حیض کی حالت میں عورت
 کے ساتھ نہ لیٹنا اچھا ہے۔ یہ کلام کفر ہے۔ اگر مرد نے اپنی عورت کو کہا
 کہ تو یہودان ہے یا کافر ہے یا مجوس ہے اس سے کہا میں ایسی ہی ہوں کفر ہے
 اگر ایسی ہوں تو تجھ کو نہ رکھ مجھ کو طلاق دے صحیح قول ہے کہ کافر نہیں اگر
 عورت اپنے خاوند کو کہے۔ یا کافر یا یہودی یا مجوسی خاوند کہ ایسا ہی

ہو گیا میرے پاس نہیں سید بولا اگر ایسا ہی ہوں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو مجھے کوئی کلمہ
 کافر ہے اور اگر کہا اگر ایسا ہوں سا فخریت مت ہو تو اس میں اختلاف ہے
 صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں اور اگر کہا میں ایسا ہوں ایک اہمیر کا فخر نہ ہو۔
 اختلاف ہے ظاہر ہے کہ کافر ہے اگرچہ اجنبی کو ایسا کہا یا کافر یا یہودی
 اگر ایسا ہوں تو میرے ساتھ صحبت نہ کر کہہ اور کہا اگر تو ایسا دیکھتا ہے میرا
 تیرے صحبت نہیں کھتا میں کہ اس میں بھی اختلاف ہے کسی نے کوئی کہا
 کرتا چاہا عورت بولی اگر کرے کہ تو کافر ہو جائیگا۔ کام اس نے کیا کافر ہو
 یا عورت کو کہا کہ کافر وہ بولی میں نہیں بلکہ تو ہے یا عورت نے عورت
 کہا۔ یا کافر مرد نے کہا میں نہیں۔ تو ہے تو نہیں فخر نہ ہوگی کہ شہر ہے
 اجنبی کو یا کافر یا عورت کو کہے یا کافر۔ مگر وہ جواب دے چپ ہو رہے
 اس میں اختلاف ہے۔ اگر مرد قاتل کی گالیاں بھرے اور اعتقاداً کافر
 نہیں جانتا۔ تو کافر نہیں اگر اعتقاداً کافر جانتا ہے تو کافر ہے مرد یا عورت
 نے اپنے بچے کو کہا کہ کافر بچہ یا یہود بچہ اس میں اختلاف ہے صحیح یہ ہے
 کہ کافر نہیں ہوئے اگر اس بات سے اپنا کفر نہ مراد لیا ہو اگر اپنے جانور کو کہے
 کہ کافر خداوند ہے مالک کے کافر کافر نہیں اگر کسی آدمی کو کہے یا کافر
 یا یہودی یا مجوسی وہ بولے لیکن یعنی حاضر ہوں کافر ہو جائیگا۔ اگر وہ
 بولے تو خود ہے یا چپ ہو رہے تو کافر نہیں۔ اگر کہے تم نے اتنا دکھایا
 کہ میں کافر ہونا چاہتا تھا تو کافر ہو جائیگا کوئی کہے کہ میں کلمہ ہوں
 کافر وہاں گیا اگر خدا کرے کہ میں نہیں جانتا خدا صمد ہے کسی نے
 کوئی ایسا کلمہ بولا۔ کہ اصل میں کافر نہیں لوگوں نے سمجھا کہ کلمہ کفر
 کلمہ ہے سب نے کہا تو کافر ہو گیا تیری عورت پر طلاق ہو گئی اس نے کہا
 اچھا بول ہی ہی یہ بھی کفر ہے عورت پر طلاق ہو جاتی ہے۔ کوئی

بولایں تو چون بولے یا بولیں بولے تو کافر ہے کسی نے فاسق کو
 نصیحت کی اور توبہ کی وارفتہ دیا وہ بولا اسکے جیسے کلام مقال میر پر
 کہو کہ ایسے توئی جو میر کہنے کا کافر ہے ایک عورت نے خائفہ کو کہا
 تیرے ساتھ رہنے سے کافر نہ بنا اچھا ہے کافر ہو جائیگی اگر کسی نے کہا اگر
 ایسا کام کرے تو کافر ہوں تو کافر ہو جائیگا بعض نے کہا کافر نہیں
 ہوتا کہ یہ قسم ہے اگر کوئی کسی کو سچو و حق کہے بھلائے سلام تو کافر
 کر کے لے کسی مسلمان کو کہا کہ خدا تعالیٰ مسلمان تیرے لیے دوسرا بولا
 آمین تو کافر ہو جائیگے کسی نے کسی کو مارا وہ بولا میں مسلمان ہوں مجھے
 ست مارو وہی بولا چاہے مسلمان چاہے کافر کافر ہو جائیگا اور اگر کہے کہ
 اگر تو کافر ہو جائے تو میر کو کیا تو بھی کافر ہو جائیگا کافر اسلام لایا لوگوں
 دوسکو بہت کچھ دیا ایک مسلمان بولا کاش کہ میں بھی کافر ہوتا مجھے
 مسلمان بننا تو لوگ مجھ کو دیتے یا دل کے ساتھ تنہا کی تو کافر ہے اگر
 کسی نے تنہا کی کہ خدا تعالیٰ ظلم اور زنا اور قتل نفس غیر حق کو حرام
 کرنا تو کافر ہو جائیگا کیونکہ یہ یقین چہرے کسی وقت حال نہیں ہوں
 غرضیکہ تنہا کفر کی کفر ہے اگر کہ جب تک میرے بازو ورجا ہوں مجھ کو
 کافر کوئی کہا نہیں بعض نے کہا کفر ہے بعض نے کہا خوف کفر ہے کسی نے
 کہا اور کسی نے بھی ہے یہ کلام بڑی خطابت کوئی آدمی شہر چھوڑ گیا
 اسکی عورت بولی شہر چھوڑ گیا کھیل کر میں عبادت سنا ہے جو شہر چھوڑ گیا
 خدا کا شہر ہے وہ بولا ایسے دونوں ہیں شہر خدا کا ہوں میرے پاس کراہت
 مجھ کو آرام نہیں تو عورت کا نکاح ٹوٹ جائیگا تو یہ کہے پھر نہایت کلمے کو
 کسی کوئی نے کہا تیری عورت نے میری جنا ہے اور اس نے اعتقاد کیا کافر
 اگر کسی نے بولی دوسرا بولا بعض نے کہا کافر ہے اور کسی نے بولی

بولا اور اس نے شکار ہوا جا کافر ہے پھر آیا اختلاف ہے ایک نے دوسرے کو کہا
 یا اگر میرے لئے شہر ہے وہ بولا کہ اللہ نے مجھ کو یہ سب سنو میں پیدا کیا ہے اور مجھ کو
 میں سے پیدا کیا وہ بولا ایسا نہ کر اس سے کفر لازم آتا ہے اس نے کہا میں نے
 کیا کیا ہے کہ کفر لازم آئے کیا کافر ہو جائیگے کہ ہاں کفر ہے جو شخص
 زنجبیل کے شہر ہے جیسے ہی ایسا شہر کی جائزہ حاکم لگا رہا ہے تو اسکی
 امانت جائز نہیں اگر جان کر شہر ہے تو کفر ہے کوئی کہ میری حیاتی تیری حیاتی
 کی قسم ہے کفر ہے اگر کہا نہ تھا اللہ سے لیکن یہ قسم نہیں چاہتا ہے بعض نے
 نے کہا یہ شہر ہے کسی کو کہا میں تو ایسا نہ کہتا ہوں بعض نے کہا کفر ہے اگر
 کسی نے کہا جو فلاں کہے میں کہہ لگا اگر کفر ہو کفر ہے کوئی کہ میں مسلمان ہوں
 میرا یہوں تو کافر ہے دوسروں نے شہر سے راستہ میں علماء سے سوال جو توئی کہہ
 گیا ایک شخص نے چاہے کہ قتل کیا اسکی بہن کو کہا ایک تغارو دیکھا بادشاہ
 نے اس ظلم کے انہی کا حکم دیا تاکہ مارے مارے گیا یہ میرا اس شخص کی ہے
 جو شہر عیت کے ساتھ مسخری ہے اگر کوئی شخص ویش کو کہے مدشر و سیاہ
 گیم شدہ است کفر ہے جب کوئی آدمی کسی سامنے زمین کو چومیں اس کے سامنے
 سر جو بکائے تو کافر نہیں آگیا تو اس نے ارادہ تظہیم کا کیا ہے نہ عبادت کا
 یہ امام نہ ہو کا قول ہے اور دوسرے مشائخ نے کہا ہے جیہ و شاہوں کو
 سجا کر ہے تو کبیر و گناہ ہے بعضوں نے سنا تھا کفر کہا ہے اکثر نے فرمایا کہ اگر
 ارادہ عبادت کا ہے تو کافر نہ ہو ارادہ سلام کا ہے تو کافر نہیں حرام ہے
 زمین کا چومنا میرے سجدے ہے مگر اتنا ہے کہ خندان اور پیشانی زمین پر
 رکھنے سے خفیہ ہے کوئی کسی کے ساتھ بدی کرے دوسرے میں بدی
 بکھ سے جانتا ہوں خدا سے تو کافر ہو جاتا ہے چھٹ جنی کفر ہے جو مرد کہ
 پوجنے پر راضی ہوں بھی کافر نہیں اور پانی پر جا کر پانی کو پوجتی میں اگر پانی

یا کسی پتھر کو جو جس کو کفر ہے کسی کو کہے کہ وہ یقیناً نبول ہو لاکہ یہ بات کا شریعت
 لا الہ الا اللہ سے زیادہ سچی کلمہ ہے اگر کوئی غصے میں اسے دوسرے کے اس غصے سے کفر
 اور کفر ہے کافر ہو جائیگا جو یہی بات کہتا ہے دوسرے کے کیا کرتا ہے کفر تہذیب و آزار
 آتے ہیں کہ تو کیا کرتا ہے گو مجھ پر کفر لازم ہے کفر ہے اگر دل میں کفر کی بات آئے
 اور منہ سے کہنا نہ جانتا ہے وہ ایمان کوئی راہ کفر کا کرے کہ میں سو
 برحق کے بعد کافر ہو نہ لگا۔ تو کافر ہو جائیگا جو شخص باطن کا کفر کا اختیار خود
 بولے تو کافر ہے اور سکو تو بہ کرنی لازم ہے تجدید نکاح کی لازم ہے جو خطا ہو کر
 بولے وہ کافر نہیں سکو تو بہ اور تجدید نکاح کی حاجت نہیں جس مسئلہ میں
 بہت مجہول کفر کے ہوں اگر ایک جہ منع کفر کی ہو۔ تو مفتی کو لازم ہے کہ اس
 میں جو اسلام کی طرف مائل ہو مگر جب تہذیب و آزار کی کرے جس سے کفر لازم آتا
 ہے تاویل فائدہ نہیں تھی اگر اسکے دل میں وجہ کفر کی ہو تو کفر ہے۔ تو بہ
 کرائی جائے۔ اور تجدید نکاح کی کرے۔ ہر مسلمان کو لازم ہے۔ یہ دعا
 صبح اور شام پڑھا کرے۔ کہ خدا تعالیٰ اس دعا کے سبب اس کو کفر
 سے اسکو نجات دے گا حضرت کا وعدہ ہے +
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا
 أَغْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَغْلَمُ۔ جیسا کہ خلاصہ میں
 آداب مسجد و قبا میں صحت و صیغہ میں کلام ہو جائے
 مسجد میری ناکانہ اور عمدہ کہنی یا وغیرہ سے اور سونیکے پانی سے منقش کرنا
 گناہ نہیں۔ مگر فقر اکو دینا بہتر ہے چونکہ مسجد کو مقبول کرنا چاہیے

مگر بعض مشائخ نے قبلہ کی دیوار پر نقش کرنا مکروہ جانا ہے۔ کہ نماز
 کے دل کو مشغول کرتا ہے چھت پر تصور نقش بخت ہے بہت نقش
 کرنا مکروہ ہے اگر کوئی اپنے مال سے منقش کرے تو کوئی گناہ نہیں۔ اگر
 مال وقف سے منقش کرے تو مکروہ ہے۔ قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانے
 نا جائز ہیں ایسا ہی شایاں اور استنجا اور غسل کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا حرام
 ہے۔ اور پیشاب اور استنجا کے وقت پیچھ کرنی بھی ناجائز ہے اور شریعت
 کی کتاب کی طرف کی طرف بھی ناجائز ہے وضو کی جگہ قبلہ کی دیوار کے
 ساتھ نہ چاہئے اور قبلہ کی دیوار کی طرف پاخانہ اور حمام اور قبر ناجائز
 سورج اور چاند کے سامنے ٹنگانہ ہونے اور قبلہ کی طرف نشانہ رکھنا تیر
 نہ حلال ہے ہر مسلم پر مستحب ہے کہ اپنے گھر میں مکان نماز کھانا وغیرہ مسجد
 اسکے ملک سے خارج نہیں ہوئی مسجد میں جو رخ ہے کہ جانا ناجائز ہے
 مٹی مسجد میں پھیلانی جائے تو اسکی حرمت اور تعظیم مثل مسجد کے ہے
 مسجد میں تعویذات لکھنے جن میں تورات انجیل قرآن شریف ہو اور
 ان پر یہ مطالب کرے تو ناجائز ہے کیونکہ یہ دنیا کا کام ہو گیا اور جو
 دنیا کے کام ہیں وہ مسجد میں مکروہ ہیں ایسا ہی مدرس جو اجرت پڑھاؤ
 ناجائز ہے مگر علمائے دین واسطے ضرورت کے جائز رکھا ہے جبکہ بدن
 پلیدی ہو یعنی استنجانہ کیا ہو اسکو مسجد میں ناکروہ ہے مسجد میں درخت
 لگانے جن سے صفوف جماعت میں فرق پڑے یا مشابہت اگرچہ کے
 ساتھ ہوئے تو ناجائز ہے اول درجہ کی بڑی مسجد کعبہ شریف ہے پھر مسجد
 نبوی پھر مسجد بیت المقدس پھر جامع مسجد پرانی بعد اسکے نئی مسجد
 محلوں کی مسجد راستہ کی بلکہ راستے کی مسجد کم درجہ کی ہے جب تک
 امام مؤذن مقرر نہ ہو اس میں اعتکاف ناجائز ہے اور گھر کی مسجد

میں سو احوالوں کے مد کو اعتکاف ناجائز ہے حرمت مسجد کی پندرہ
 چیزیں ہیں پہلے سلام وقت داخل ہونیکے جب لوگ نمازیں ادا کر رہے
 مشغول نہ ہوں کوئی نہ ہو تو یکے اسلام علیہما من بناو علی عباد اللہ الصالحین
 دو رکعت قبل از جلوس دو رکعت تہجد سب سے تیسرا رکعت اور وقت کے
 چوتھا نماز نہ لکھے یا جو اس کی ہوسا چیز نہ ہونے کی کو مستثنیٰ نہ کرے
 چھٹا سوائے ذکر الہی کے آواز بلند نہ کرے ساتواں دنیا کی باتیں نہ کرے
 آٹھواں نمازوں کی گردنوں پر نہ چلے ناناواں نماز کی جگہ میں نہ بیٹھے
 وسوال صف میں کسی پر تنگی نہ کرے گیارھواں نمازی کے سامنے نہ گدے
 بارہواں نہ حقو کے تیرھواں انگلیوں کو نہ لٹکارسے چودھواں مسجد کی
 اور کچل اور دیوانہ سے صاف کرے پندرھواں خدا کا ذکر بہت کرے
 یا توں کو سب سے بد میں بیٹھنا یا اکل حرام ہے کیونکہ مسجد دنیا کی باتوں کے
 واسطے نہیں بنائی یہ اس کلام کا حکم ہے جو میلج ہے اور کلام حرام مسجد
 باہر بھی حرام ہے جب مسجد تنگ ہو تو نمازی چھ آنے والا اول بیٹھے
 کو اوٹھا لوے اور نماز پڑھے اگرچہ پہلا بیٹھے والا ذکر کرتا ہو یا علم یا قرآن
 پڑھتا پڑھتا یا اعتکاف میں ہو اگر مسجد تنگ ہو اہل محلہ دوسرے محلے
 والے کو نہ آنے میں مسجد کے چھت پر چڑھنا مکروہ ہے اگرچہ بہت گری ہو
 تو بھی چھت پر نماز مکروہ ہے جب مسجد تنگ ہو نمازیوں کی سائی پو
 چھت پر چڑھنا مکروہ نہیں مثلاً مسجد کے بنانے واسطے اذان کے تاکہ
 سب لوگ تہجد جائز ہے اگر غرض نہ ہو اور سولے منار یکے اہل محاصرین
 سکتے ہیں تو ضرور نہیں بلکہ اس وقت ہے جس کا غرض اللہ کا نام پڑا
 کوئی چیز رکھنی ناجائز ہے اسم اللہ تعالیٰ کا کاغذ پر ہو تو قصور
 نہ سنا جائز ہے جس و مال اور غلات میں کتابیں فقہ کی رکھی جائیں

اور سکو مسکے تلے نہ رکھیں اگر خوف چوری کا ہو تو جائز ہے قرآن شریف
 کو گھر میں رکھنا برکت کے واسطے واجب ہے مگر بے ادبی نہ ہو۔ قرآن شریف
 کی طرف پاؤں نہ سیالے ایسی کتب شرع جن میں اسم اللہ لکھی ہو اگرچہ
 قرآن شریف یا کتاب پر رکھنے کی ادبی کے طور پر ہو کاغذ پر ہو یا ایک
 جن میں پیوں اشرفی پر اسم اللہ کا پڑھنا کلمہ شریف ہو۔ بغیر وضو کے
 انکو ہاتھ میں نہ لے ایسے روپے اور نقود جن پر اللہ کا نام ہو۔ جب
 میں رکھ کر یا خانہ میں جانا جائز نہیں ایسی انکو بھی کہ جن میں اللہ کا نام
 ہو۔ پس کر یا خانہ جانا جائز ہے دیواروں پر قرآن شریف لکھنا ناجائز
 جب گرنیکے۔ تو پائمال ہو گئے جس کاغذ پر اللہ کا نام ہو اور سکو کتابوں
 میں نشانی رکھنی ناجائز ہے۔ اگر ان حرفوں کو جدا جدا کاٹ لے یا سیاہی
 لگا دے تو بھی ان کا آداب جبکہ حرف الگ الگ لکھے ہوں تو بھی ایسا
 ادب ضرور ہے۔ قرآن شریف کا حجم چھوٹا کر نایا یا ایک قلم سے لکھ کر
 مکروہ ہے قرآن شریف خوش خط ہو موٹے حرف ہوں سیاہی چمکتی ہو
 کاغذ سفید بین السطور کشادہ ہو۔ اور نقش نگار اس پر زیادہ ہوں
 فقط نشان آیتوں کے اور نشانات وقف میں چاہئے جیسا کہ
 امیر المومنین حضرت عثمان کے مصحف میں ہے نشان نصف کا
 اور رکوع کا اور ربیع کا اور ثلث کا اور منزل کے نشان تعلیم کے
 اہل اس مصحف میں اس آیتوں پر نشان ہے چھ سو تیس عتر
 ہیں نام اور کئی آیتوں کی جائز ہے قرآن شریف کے جلد پر سونا
 چاندی چڑھانا جائز ہے مگر امام ابو یوسف سب باتیں مکروہ جانتے ہیں
 جب قرآن شریف پر نام ہو جائے کہ اس پر شریعت نہیں جاتا خوف
 تلف کا ہے اور سکو پاک کپڑے میں رکھ کر دفن کر دیں رکھنے سے دفن

فرشتے کے ہے کہ گھرے میں ایک پہلو اسامی کھود کر اس میں رکھیں
 اسکو بند کر کے مٹی سے بھر دیں۔ مگر مٹی قرآن شریف پر نہ پڑے
 ایسا قرآن شریف آگ میں نہ جلایا جائے اور اس کے مقوسے اور کٹی
 نہ بنائی جاوے۔ الماری یا صندوق میں کتابیں رکھنے کا یہ طریقہ ہے
 کہ لغت اور نحو کی کتابیں ایک دوسری پر رکھی جائیں اور کتب تفسیر کی
 ان پر اور علم کلام کی ان پر اور علم فقہ کی ان پر اور کتب حدیث
 اور وعظ اور کتب خلافت ان پر اور کتب تفسیر حق میں آیات ہوں
 ان پر الماری یا صندوق جن میں کتابیں ہوں کپڑے اون پر
 نہ رکھنے چاہئے۔ تراشہ نئی قلم کا پھینکا جاوے اتنا ادب نہیں جتنا
 لکھنے والی قلم کا۔ کہ اس کا تراشہ نہ پھینکا جائے مسجد کا کوڑہ کرکٹ
 ایسی جگہ نہ رکھیں جہاں بے ادبی ہو امام ابو حنیفہ صاحب نے فرمایا کہ
 کتب فہرست میں نہ رہنا مکروہ ہے کیونکہ بے ادبی ہوتی ہے +

دُعا اسلام علیکم کہنے کا

جب کوئی کسی کے گھر پر جائے تو واجب ہے کہ قبل از سلام دروازے پر
 کھڑا ہو کر اذن مانگے جب وہ اذن دیں تب اندھا کر اسلام علیکم کہہ کر
 بدست چیت کرے اگر یہ دامن میں پہلو اسلام علیکم کہہ کر بات کرے فضیلت
 قراب کی سلام دینے والے کو ہے یا جواب دینے والے کو مگر مشہور ہے
 کہ سلام سنت ہے اور جواب واجب یہ سنت واجب ہے اگر میں زیادہ
 ہے سلام دینے والا اس سے زیادہ نہ کہ اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 اور جواب دینے والا بھی اس سے زیادہ نہ کہ اگر سلامن علیکم کہے یا

سلام علیکم تو جواب ضرور نہیں یہ خلافت سنت ہے بلا جواب دینے والا
 اسلام علیکم کہہ کر ایک جماعت کو اسلام کہا جائے اور سب چپ رہیں
 جواب نہ دیں سب گنگنا رہیں اگر ایک جواب دیوے تو جائز ہے تو یہ
 سب کا نایب ہو گیا اگر سب جواب دیں تو بہتر ہے پہلے سلام کا
 جواب واجب ہے دوسرے سلام کا جواب واجب نہیں ایسا ہی کوئی بھی کہے
 اور الحمد للہ زبان سے پڑھے تو وہ مسلم ہے تو سنتے والے کو جواب دینا واجب
 ہے اگر چہ کہ اس کے گرد وری اندھا ہو پڑھے تو اس کا جواب واجب نہیں یعنی دوسری
 دفعہ نہیں چھینکنے کے لہجہ پڑھے تو اس کا جواب واجب نہیں اگر جماعت میں سلام دیکر سلام کہے
 تو وہ نام الا جواب دے کوئی تیسرا جواب نہ دے گا اگر نام نہ لے اور شامت
 سے ایک کو سلام کہے وہ خاموش ہے تیسرا جواب نہ دے گا اگر نام نہ لے اور شامت
 سائل کا جواب دینا واجب نہیں بلکہ ناجائز ہے محکمہ میں قاضی کو
 سلام دیوے۔ تو جواب ضروری نہیں۔ دو شخص میں ایک سوار
 ایک پیادہ سوار پیادے کو سلام کہے اور کھڑا بیٹھنے والے
 کو اور کھڑے بیٹھنے والے کو اور چھوٹا بڑے کو اور بچے سے آکر
 ملنے والا آگے چلنے والے کو سلام کہے اگر دو نو یکبار ایک
 دوسرے کو سلام کہیں۔ تو وہ دو جواب دیں جواب سلام باوجود
 مستحب و ضو نہ ہو تو تیمم کر لے جب کوئی خانہ خالی میں
 جائے تو یہ کہے السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
 او کون پر السلام علیکم کہنے میں اختلاف ہے بعضوں
 نے کہا افضل ہے بعضوں نے کہا افضل نہیں اہل ذمہ
 سے اسلام علیکم کرنی ناجائز ہے بلا حاجت اگر اہل ذمہ
 پہلے سلام کہیں تو اسکو جواب دے علیکم کہے جب مسلمان

اور افسار مخلوط ہوں تو یوں کہ اسلام علیہ السلام سے الہدای
یا السلام علیکم کہ مراد مسلمان رکھے سلام تحفہ زائرین کا ہے
جو لوگ مسجد میں واسطے قہر انت اور تسبیح اور انتظار نماز کے
بیٹھے ہوں تو وہ کوئی ملاقات لوگوں کے واسطے نہیں بیٹھے
یہ وقت سلام کا نہیں نہ وہ آنے والا اُن کی زیارت کو
آیا ہے اگر آنے والا سلام کہے تو جواب دینا ضروری نہیں

جہاں سلام دینا مکروہ ہے

قرآن شریف باؤز شریعت وقت اور علم کی تعلیم کے وقت اور
اذان اور تکبیر کے کہتے وقت سلام مکروہ ہے اگر کوئی قرآن پڑھنے والے
کو سلام کہے تو فارغ ہو کر جواب دے خطبہ جمعہ اور عید کا پڑھنے والے یا سننے
والے کو سلام دینا مکروہ ہے نماز پڑھتے وقت سلام دینا مکروہ ہے خطبہ
سننے وقت جواب سلام کا دینا اور جواب چھینک مارنے والے کا دینا مکروہ ہے
ذکر کرنے والے کو سلام دینا مکروہ ہے گائیے کو اور بول کر نیوالے اور
کیوتر اور آنے والے کو اور ننگے کو اور حمام میں نہانے والے کو سلام
نہ کہے فاسقوں کو پہلے سلام نہ کہے اگر ہم سارے فاسق شریعوں
تو اونچے وغیرہ شریعت کے لئے سلام کہنا محرم عورتوں کے سامنے
السلام علیکم نہ چاہیے اگر کوئی بڑھیا سلام کہہ دے تو جواب اسکا
دیوے اگر جوان عورت سلام کہے تو اس کا جواب دل میں
سے زبان سے نہ کہے جواب سلام کا ت واجب ہوتا ہے
جب سلام سے بہرہ آدمی سلام کہے تو اُس کے سامنے اشاریے

سلام کہ چھینک مارنے والے کا جواب تب ہی واجب ہے
جب وہ الحمد للہ کہے تین چھینکوں تک جواب واجب زیادہ پر
جواب واجب نہیں مگر محمد کا قول ہے کہ نہ چھینک چلائے نہ جواب
اگر سب چھینکوں کے بعد جواب دیوے تب بھی واجب اگر نماز
کے بعد کوئی چھینکے تو الحمد للہ رب العالمین پڑھتے اور سننے والا
پر حکم اللہ کہے اور چھینکے والا پھر یغفر اللہ لنا و لکم کہے اگر عورت
بڑھیا چھینکے تو زیانی جواب ہے اگر جوان چھینکے تو اُس کا محرم جواب
ہے نامحرم نہ دیوے اگر اذان کہتے وقت چھینکے تو الحمد للہ کہے
اور سننے والا جواب دے بعض نے کہا کہ الحمد للہ پڑھتے ہیں اگر نماز چھینکے
دوسرے نے پر حکم اللہ کہا پھر نمازی نے غفر اللہ لی و لکم کہا تو نماز
فاسد ہو جائیگی اور اگر دوسرے نمازی نے جواب دیا تو دونوں کی نماز
فاسد ہو جائیگی

فصل بیان مسائل مختلفہ

کمر میں بیٹھی باندھ کر نماز پڑھتی مکروہ نہیں نماز اکیلا پڑھتا ہوتا ہوتا
اور عشاء اور صبح میں قرآن باواز پڑھتے مکروہ نہیں سبحان اللہ
الحمد للہ اور قرآن شریف وحدیث نبوی و علم فقہ شریف کا پڑھنا
نواب ہے لیکن مجلس فسق میں مکروہ ہے پڑھنے والا گنہگار ہوتا ہے
مسجد اگر حجام کپڑے کا کھولتے وقت خریدار کے سامنے دروازہ
پر ہے یا سبحان اللہ کہے کہ کپڑا اچھا ہے مکروہ ہے اللہ تعالیٰ
کا نام آئے تعظیم کے واسطے تعالیٰ اور سبحانہ جل جلالہ کہے جو کوئی
نام خدا کا سنے واجب ہے جل جلالہ سبحان اللہ کہے جب حضرت
کا نام سنے تو درود شریف پڑھنا واجب ہے جب سنے ہر روز

درود شریف اگر پڑھیں گے تو کونہ گناہ ہوگا جیسا کہ بعض جہت
 نام آئے تو سنتے دابے پر واجب ہے کہ درود شریف پڑھے اگر پڑھیں
 تو کونہ گناہ ہوگا یا ثواب کے واسطے عذاب حاصل نہ ہو ایسی مجلس
 میں بغیر وضو کے نہ جائے درود شریف پڑھتا بغیر وضو نہ پڑھے
 اگر اس وقت حضرت کے نام پر درود شریف نہ پڑھے تو اس کے نام پڑھنے
 پر کابلہ نہ آئے جب اصحاب کا نام سننے تو رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم ہے اور جس جن وقت میں نماز مکروہ ہے اس وقت درود اور
 دعا پڑھنی بہت ہے اور قرآن شریف پڑھنا بھی مکروہ ہے جیسا
 طلوع و مغرب و زوال آفتاب کے وقت اور بزرگ ان وقتوں
 میں تسبیح پڑھتے تھے قرآن نہیں پڑھتے تھے اور یہی حال اہل
 طلوع صبح طلوع آفتاب تک اور صلاۃ عصر غرب تک تسبیح
 اور درود پڑھتے جو قرآن شریف پڑھنے لگے تو اچھا لباس ہو اور
 اچھا محل ہو اور با وضو ہو اور علم یا فہم ہو نہ ہو اور وہ سب قلیل ہو ایسا
 ہی حال علم دین کا ہے جب کسی کا کلمہ طیب اللہ پڑھے تو اعود یا اللہ پڑھتا ہے
 نہیں جب قرآن شریف پڑھنے لگے تو تسبیح اللہ سے پہلے اعود یا اللہ پڑھتا ہے
 جب کوئی سورہ یا آیت پڑھنے لگے تو پہلے اعود یا اللہ پڑھے پھر اسم اللہ
 پڑھنے چلتے ہوئے اور سواری میں قرآن شریف پڑھتا کروہ نہیں پڑھتا
 جلد پاک ہو اور یاد وضو و غسل خالص اور حمام میں قرآن شریف پڑھنا
 مکروہ ہے اور جس جگہ کپڑی بہت ہو وہاں قرآن پڑھنا مکروہ ہے
 قرآن شریف پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ قرآن شریف کی یہ جہت ہے کہ
 یہ مقام لغویات اور کلمات کا ہے ۔